میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 12 جمادی الاول، 1438ھ | 8/02/2017 | نمبر: PN17008

حکمرانوں کا احتساب کرنا مسلمانوں پر فرض ہے

اسلام اور اس کی خلافت کے داعی نوید بٹ کی رہائی کرنے کے لیے مظاہرے

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے، پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کی رہائی کے لیے ملک بھر میں مظاہرے کیے۔ مظاہرین نے بینر اٹھا رکھا تھا جس پر تحریر تھا: "**خلافت کے داعی نوید بٹ کو رہا کرو**"۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان اسلام اور اس کے سیاسی اظہار کے حوالے سے حکومت کی دہرے معیار کی پُرزور مذمت کرتی ہے۔ ایک طرف لبرل بلاگرز کے مسئلے پر حکومت کے اعلیٰ ترین عہدیداران نے بلاگرز کی جبری گمشدگی کی مذمت کی اور اس وقت تک اس مسئلے پر توجہ مرکوز رکھی جب تک تمام بلاگرز رہا نہیں ہوگئے لیکن نوید بٹ کے حوالے سے حکومت نے موت کی سی خاموشی اختیار کر رکھی ہے جبکہ ان کی جبری گمشدگی کو 4 سال اور نو مہینے کا عرصہ گزر چکا ہے۔ نوید بٹ کو حکومتی ایجنسیوں نے 11 مئی 2012 بروز جمعہ ان کے تین بچوں کے سامنے اغوا کیا تھا۔

حکومت کی عمل سے ثابت ہے کہ سیاسی رائے کی حوالے سے اس کا دہرا معیار واشنگٹن کی اطاعت کا مظہر ہے۔ امریکہ مسلم دنیا میں صرف کفریہ جمہوریت اور لبرل آزادیوں کی بنیاد پر سیاسی رائے کو برداشت کرتا ہے، جو درحقیقت پوری دنیا میں ناانصافی کا ماخذ ہے۔ لیکن جیسے ہی کوئی مسلمان اپنی سیاسی رائے کو قرآن و سنت کے تابع یا اس تک محدود کرتا ہے، تو وہ حکومت کے نشانے پر آجاتا ہے۔ اور پھر جب مسلم دنیا میں امریکہ کے ایجنٹ مخلص مسلمانوں پر تشدد اور ان کی سیاسی رائے پر انہیں ایسی سزائیں دیتے ہیں جس پر جنگل کے وحشی درندے بھی شرما جائیں تو واشنگٹن اپنی آنکھیں بند کرلیتا ہے۔ اس کے علاوہ جب کوئی مسلمان اسلام کو ایک مکمل نظامِ زندگی کے طور پر بحال کرنے کی جدوجہد کرتا ہے تو امریکہ اور اس کے ایجنٹوں کی نظر میں وہ انسان ہی نہیں رہتا، یہاں تک کہ وہ اپنی سیاسی رائے کے خلاف عدلیہ میں مقدمے کا سامنا کرنے کا حق بھی نہیں رکھتا۔ کس نے امریکہ کو یہ حق دیا ہے کہ وہ مسلم دنیا میں سیاسی رائے کو اپنی مرضی کی شکل دے؟ اس کے ایجنٹوں کی یہ ہمت کیسے ہوتی ہے کہ وہ دین حق، اسلام سے ایک ہزار سال سے زائد کی زبردست وابستگی کو ختم کرنے کی کفار کی کوششوں کا حصہ بنیں؟ اور ان کی یہ ہمت کیسے ہوتی ہے کہ وہ مسلمانوں کی جانب سے حکمرانوں کا اسلام کی بنیاد پر احتساب کرنے کے عمل کو بزور قوت روکنے کی کوشش کریں جبکہ یہ وہ ذمہ داری ہے جس کے لیے وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہیں؟

حزب التحریر ولایہ پاکستان، میڈیا، سیاست دانوں، علماء کرام، دانشوروں، وکلاء اور انسانی حقوق کی تنظیموں میں موجود مخلص افراد، جو اسلام اور مسلمانوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ نوید بٹ کی بازیابی کے لئے آواز بلند کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اخلاص کے ساتھ عبادت کے لیے اور اسلام کے نام پر بننے والے ملک پاکستان میں انہیں نوید بٹ کے خلاف اس ظلم عظیم کو ختم کرنے میں اپنا ہر ممکن حصہ ڈالنا چاہیے۔ تو اپنی نجات کے لیے ظالم کے خلاف اپنی آواز بلند کریں اور ظلم کو ختم کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَاب

"جب لوگ ظالم کو (ظلم کرتا) دیکھیں اور اسے (ظلم سے) نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو عذاب میں مبتلا کردے"

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 | حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info